



”جب پانی کی مقدار دو قلا (دو بڑے بڑے گھڑوں کے برابر) ہو، تو وہ گندگی کو اثر انداز نہیں دیتا“

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے اس پانی کے بارے پوچھا گیا، جس پر چوہاؤں اور درندہ آتے جاتے رہتے ہوں (کے اس کا کیا حکم ہے؟) لہذا آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے جواب دیا: ”جب پانی کی مقدار دو قلا (دو بڑے بڑے گھڑوں کے برابر) ہو، تو وہ گندگی کو اثر انداز نہیں دیتا“

[صحیح] [اسے ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے پوچھا گیا کہ وہ پانی پاک ہے یا نہیں، جس پر چوہاؤں اور درندہ پانی پینے وغیرہ کے لیے آتے جاتے رہتے ہوں، تو آپ نے جواب دیا کہ جب پانی دو بڑے بڑے گھڑوں کے برابر ہو، جو موجود حساب سے 210 لیٹر ہوتا ہے، تو وہ ماء کثیر یعنی زیادہ پانی ہے اور وہ ناپاک نہیں ہوتا ہے، اگر کوئی ناپاک چیز ملنے کی وجہ سے اس کے رنگ، مزہ یا بو میں سے کوئی وصف بدل جائے، تو بات الگ ہے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/8357>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

